(1)

کشمیر یونیورسٹی ماڈل ہائی اسکول نسیم باغ

پرچہ:۔ اردو — جماعت:۔ چوتھی

"دُکھ سُکھ"

سوال نمبر 1:

• تشریح

• دنیا میں اگر انسان کو دُکھ ملے تو گھبرانا نہیں چاہیے کیوں کہ یہ دُکھ رہنے والا نہیں ہے اور اگر دنیا میں آرام یا دولت ملے تو غرور نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ یہ بھی رہنے والی چیز نہیں ہے۔

• دنیا کی خوشی دو دن کی ہے یعنی جلد ختم ہونے والی ہے اور جوں جوں انسان اپنی عمر میں آگے بڑھتا جائے گا تو اپنی زندگی کی ناکامی پر پچھتائے گا۔

• دنیا ایسی بے بنیاد اور ناپائدار جگہ ہے جیسے ریت سے بنی ہوئی دیوار ہے اور جو بناتے بناتے ہی بگڑتی اور گرتی جاتی ہے۔ دنیا کا پیار ایک کھیلنے کی محبت جیسا ہے کہ ابھی ہے ابھی نہیں ہے۔

• انسان سمجھتا ہے کہ میں نے دنیا میں کچھ (مال) حاصل کیا لیکن ایسا سوچنا غلط ہے کیوں کہ آج کا پایا ہوا کل غائب ہوتا ہے۔ آج انسان بے بنیاد فائدہ پا کر ہنستا ہے تو کل اُس فائدے کی جگہ غائب نقصان ہوتا دیکھ کر رو دیا اور پچھتاتا ہے۔

• دنیا کا یہ طریقہ ہی ہے کہ انسان کو یہاں کبھی نقصان ہوتا ہے اور کبھی فائدہ ہوتا ہے اور یہ نفع نقصان یا ہار جیت یہاں (دنیا) کی رسم رہی ہے۔

• اگر اس دنیا میں انسان کو دکھ ملتا ہے تو کیا فرق پڑتا ہے یا کبھی آرام ملتا ہے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

• اے میرے محبوب (خدا) مجھے (رحمت کا) ایسا گھونٹ پلا دے جس کو پینے سے میرے ذہن سے ساری دنیا کا خیال مٹ جائے اور صرف

Scanned by CamScanner

۲۵

تمہاری یاد موجود رہے۔

- اے میرے محبوب! تیرے سوا میرے دل میں کسی کا خیال نہ رہے اور میرے دل میں دنیا کی کسی بھی چیز کی خواہش نہ رہے۔

- اے میرے محبوب! میرے دل میں ایک ایسا جذبہ اور شوق پیدا کر کہ میرے سارے غم اور امنگیں بس اپنی فکر (غم) میں جذب کر دے۔

سوال نمبر ۲:

(الف) مختصر جواب طلب سوالات:

۱۔ انسان کو دنیا کے دکھ سکھ سے کیوں گھبرانا نہیں چاہیے؟

۱۔ انسان کو دنیا کے دکھ سکھ سے گھبرانا نہیں چاہیئے کیونکہ یہ رہنے والی چیز نہیں ہے۔

۲۔ یہاں کی خوشیاں کیوں مختصر ہیں؟

۲۔ یہاں کی خوشیاں اس لیے مختصر ہیں کیوں کہ دنیا صرف دو دن کا کا میلہ ہے۔

۳۔ شاعر نے دنیا کی نسبت کس چیز سے دی ہے؟

۳۔ شاعر نے دُنیا کی نسبت ریت کے دیوار سے دی ہے کیونکہ یہ ٹکنے والی نہیں ہے۔

۴۔ دنیا میں آج پانا کل کھونا، آج ہنسنا کل رونا کیا معنی رکھتا ہے؟

۴۔ دنیا فانی ہے اسلیئے یہاں کا رونا، ہنسنا، پانا اور کھونا بے معنی ہے۔

۵۔ دنیا میں کبھی ہار اور کبھی جیت ہوتی ہے اس کا مطلب سمجھایئے۔

Scanned by CamScanner

(د)

۵. دنیا کی ہار اور جیت ایک ریت ہے۔ اسلئے ہمیشہ چلتا رہتا ہے۔

سوال نمبر ۳: (ب)

تفصیلی جواب طلب سوالات

۱. دکھ سے گھبرانے اور سکھ پہ اترانے کا شاعر کا کیا مقصد ہے؟

۱. دُکھ سے گھبرانے اور سکھ پہ اِترانے کا شاعر کا مقصد یہ ہے کہ دونوں رہنے والی چیزیں نہیں ہے۔

۲. دنیا کے بہلاوے اور پچھتاوے مختصر کیوں ہیں؟

۲. دنیا کے بہلاوے اور پچھتاوے مختصر ہے کیونکہ یہ دونوں ختم ہونے والے ہیں۔

۳. دنیا کو ریت کی دیوار کے ساتھ کیوں مشابہت دی گی ہے؟

۳. دنیا کو ریت کی دیوار کے ساتھ اس لئے مشابہت دی گی ہے کہ دنیا ایسی بے بنیاد اور ناپائیدار جگہ ہے جیسے ریت کی بنی ہوئی دیوار جو بناتے بنائے ہی گرتی جاتی ہے۔

۴. آج ہے پانا کل ہے کھونا سے کیا مراد ہے؟

۴. آج ہے پانا کل ہے کھونا سے یہ مراد ہے کہ آج کا پایا ہوا کل باقی رہنے والی نہیں ہے۔ یہ دنیا کسی ایک کی ہوکر نہیں رہ سکتی لہٰذا جو آج غریب ہے وہ کل مالدار بھی ہو سکتا ہے اِسی طرح جو آج امیر ہے وہ کل غریب بھی ہو سکتا ہے۔

۵. آخری تین شعروں میں کسی چیز کی چاہت ظاہر کی گی ہے؟

۵. آخری تین شعروں میں "اللہ کی رحمت" اس کے سوا کسی اور کا خیال نہ آنا اور اس کی فکر کی چاہت ظاہر کی گئی ہے۔

Scanned by CamScanner